ترجمہ

قرآن مجید

مولانا شمس پیرزادہؒ

ادارہ دعوۃ القرآن

۵۹ محمد علی روڈ ممبئی ۴۰۰۰۰۳ ☆ فون: ۲۳۴۶۵۰۰۵

مجلد دوسرا ایڈیشن ۱۰۰۰

مئی ۲۰۱۹ء

رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ

Price Rs.400/-

ہدیہ ۔/۴۰۰ روپے

فہرست

سورہ نمبر	سورہ کا نام	صفحہ نمبر	سورہ نمبر	سورہ کا نام	صفحہ نمبر	سورہ نمبر	سورہ کا نام	صفحہ نمبر
۱	سورۂفاتحہ	۴	۳۹	سورۂزمر	۵۰۸	۷۷	سورۂمرسلٰت	۷۰۳
۲	سورۂبقرة	۶	۴۰	سورۂمؤمن	۵۱۹	۷۸	سورۂنبا	۷۰۷
۳	سورۂآلعمران	۴۹	۴۱	سورۂحٰمسجدة	۵۳۰	۷۹	سورۂنازعات	۷۱۰
۴	سورۂنساء	۷۳	۴۲	سورۂشوریٰ	۵۳۸	۸۰	سورۂعبس	۷۱۴
۵	سورۂمائدہ	۱۰۰	۴۳	سورۂزخرف	۵۴۶	۸۱	سورۂتکویر	۷۱۸
۶	سورۂانعام	۱۲۰	۴۴	سورۂدخان	۵۵۵	۸۲	سورۂانفطار	۷۲۱
۷	سورۂاعراف	۱۴۲	۴۵	سورۂجاثیة	۵۶۰	۸۳	سورۂمطففین	۷۲۳
۸	سورۂانفال	۱۶۷	۴۶	سورۂاحقاف	۵۶۵	۸۴	سورۂانشقاق	۷۲۶
۹	سورۂتوبہ	۱۷۹	۴۷	سورۂمحمد	۵۷۱	۸۵	سورۂبروج	۷۲۹
۱۰	سورۂیونس	۱۹۹	۴۸	سورۂفتح	۵۷۷	۸۶	سورۂطارق	۷۳۲
۱۱	سورۂہود	۲۱۳	۴۹	سورۂحجرات	۵۸۵	۸۷	سورۂاعلیٰ	۷۳۴
۱۲	سورۂیوسف	۲۲۹	۵۰	سورۂق	۵۸۹	۸۸	سورۂغاشیة	۷۳۶
۱۳	سورۂرعد	۲۴۴	۵۱	سورۂذاریات	۵۹۴	۸۹	سورۂفجر	۷۳۹
۱۴	سورۂابراہیم	۲۵۲	۵۲	سورۂطور	۵۹۹	۹۰	سورۂبلد	۷۴۲
۱۵	سورۂحجر	۲۶۰	۵۳	سورۂنجم	۶۰۴	۹۱	سورۂشمس	۷۴۴
۱۶	سورۂنحل	۲۶۸	۵۴	سورۂقمر	۶۰۹	۹۲	سورۂلیل	۷۴۶
۱۷	سورۂبنیاسرائیل	۲۸۴	۵۵	سورۂرحمٰن	۶۱۴	۹۳	سورۂضحٰی	۷۴۸
۱۸	سورۂکہف	۲۹۸	۵۶	سورۂواقعة	۶۱۹	۹۴	سورۂالمنشرح	۷۵۰
۱۹	سورۂمریم	۳۱۲	۵۷	سورۂحدید	۶۲۵	۹۵	سورۂتین	۷۵۲
۲۰	سورۂطٰہٰ	۳۲۲	۵۸	سورۂمجادلة	۶۳۱	۹۶	سورۂعلق	۷۵۴
۲۱	سورۂانبیاء	۳۳۵	۵۹	سورۂحشر	۶۳۶	۹۷	سورۂقدر	۷۵۶
۲۲	سورۂحج	۳۴۷	۶۰	سورۂممتحنة	۶۴۱	۹۸	سورۂبیّنہ	۷۵۸
۲۳	سورۂمؤمنون	۳۵۸	۶۱	سورۂصف	۶۴۵	۹۹	سورۂزلزال	۷۶۰
۲۴	سورۂنور	۳۶۹	۶۲	سورۂجمعة	۶۴۸	۱۰۰	سورۂعادیٰت	۷۶۲
۲۵	سورۂفرقان	۳۸۰	۶۳	سورۂمنافقون	۶۵۱	۱۰۱	سورۂقارعة	۷۶۴
۲۶	سورۂشعراء	۳۸۹	۶۴	سورۂتغابن	۶۵۴	۱۰۲	سورۂ تکاثر	۷۶۶
۲۷	سورۂنمل	۴۰۳	۶۵	سورۂطلاق	۶۵۷	۱۰۳	سورۂعصر	۷۶۸
۲۸	سورۂقصص	۴۱۴	۶۶	سورۂتحریم	۶۶۱	۱۰۴	سورۂہمزہ	۷۷۰
۲۹	سورۂعنکبوت	۴۲۷	۶۷	سورۂملک	۶۶۴	۱۰۵	سورۂفیل	۷۷۲
۳۰	سورۂروم	۴۳۶	۶۸	سورۂالقلم	۶۶۸	۱۰۶	سورۂقریش	۷۷۴
۳۱	سورۂلقمان	۴۴۴	۶۹	سورۂالحاقہ	۶۷۳	۱۰۷	سورۂماعون	۷۷۶
۳۲	سورۂسجدة	۴۴۹	۷۰	سورۂمعارج	۶۷۷	۱۰۸	سورۂکوثر	۷۷۸
۳۳	سورۂاحزاب	۴۵۳	۷۱	سورۂنوح	۶۸۱	۱۰۹	سورۂکافرون	۷۸۰
۳۴	سورۂسبا	۴۶۶	۷۲	سورۂجن	۶۸۵	۱۱۰	سورۂنصر	۷۸۲
۳۵	سورۂفاطر	۴۷۴	۷۳	سورۂمزمّل	۶۸۹	۱۱۱	سورۂلہب	۷۸۴
۳۶	سورۂیٰس	۴۸۱	۷۴	سورۂمدثر	۶۹۲	۱۱۲	سورۂاخلاص	۷۸۶
۳۷	سورۂصافات	۴۸۹	۷۵	سورۂقیامة	۶۹۶	۱۱۳	سورۂفلق	۷۸۸
۳۸	سورۂص	۵۰۰	۷۶	سورۂانسان(دہر)	۶۹۹	۱۱۴	سورۂناس	۷۹۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قرآن وحدیث کی تعلیمات کومختلف زبانوں میں شائع کرنا''ادارہ دعوۃ القرآن'' کا اولین مقصد رہا ہے، بلکہ اس کی بنیاد ہی اسی لئے ڈالی گئی تھی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہماری مدد فرمائی، اور اسی کے فضل سے مولانا شمس پیرزادہ رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ تفسیر ''دعوۃ القرآن'' پانچ زبانوں اردو، مراٹھی، گجراتی، ہندی اور انگریزی میں شائع ہوکر قبولِ عام حاصل کرچکی ہے۔ اب تک پانچوں زبانوں میں متعدد ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

جہاں تک ترجمہ کا تعلق ہے، زبان نہایت سلیس، صاف، سادہ، آسان، عام فہم اور کم پڑھے لکھے لوگوں کی سمجھ میں آسانی سے آنے والا ہونے کے باوجود، ادبی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے۔ ترجمہ اگرچہ تحت اللفظ نہیں ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ تحت اللفظ ہے، کیوں کہ جملوں کی بندش ایسی ہے کہ عربی عبارت کے ساتھ ساتھ اردو عبادت چل رہی ہے۔ اور اردو کی چاشنی میں ذرہ برابر کمی واقع نہیں ہوئی۔

ترجمہ کا سیٹ اپ اس طرح رکھا گیا ہے کہ تلاوت کرنے والے حضرات عربی عبارت کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے معاً ترجمہ پر بھی نظر ڈال سکتے ہیں۔ دعویٰ تو نہیں کیا جاسکتا، لیکن امید ضرور ہے کہ بار بار قرآن کی تلاوت مع ترجمہ کرنے سے، عربی عبارت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگ سکتا ہے۔ وماتوفیقی الاباللہ۔

انہیں خصوصیات کی بناء پر، بعض کرم فرماؤں نے عربی متن کے ساتھ صرف ترجمہ ایک جلد میں شائع کرنے پر اصرار کیا۔ اِس مطالبہ کو ٹالنا ہمارے لئے مناسب نہیں تھا۔ لہٰذا ترجمہ مع عربی متن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اگرچہ پروف ریڈنگ میں ہم نے انتہائی دقتِ نظر سے کام لیا ہے، لیکن انسان سے خطا ہونا لازمی ہے۔ غلطیوں سے ہمیں مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح ہوسکے۔

اس مصحف میں جو بھی اچھائیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور اگر کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو اس میں ہماری کوتاہیوں کا دخل ہے۔ اللہ ہمیں معاف فرمائے۔

اسی طرح کا ترجمہ، دیگر چار زبانوں میں بھی لانے کا ارادہ ہے، بشرطیکہ وسائل ساتھ دیں۔ یہ ترجمے جو عربی متن کے ساتھ شائع ہوں گے، غیر مسلم برادران تک قرآن کی دعوت پہنچانے کے لئے مفید ثابت ہوں گے انشاء اللہ۔ تفسیر کی دو اور تین جلدیں دینے سے، ان کیلئے پڑھنا دشوار ہوجاتا ہے۔ اور بغیر متن کے صرف ترجمہ دینے میں علماء کے درمیان اختلافِ رائے ہے۔ بلکہ بعض علماء اس کی شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ان ترجموں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

احادیث کے دو مجموعے بھی شائع ہوچکے ہیں، ایک ''تنویر الحدیث'' جو مسلمانوں کی تربیت کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے جو صحیح ترین حدیثوں پر مشتمل ہے۔ دوسرا مجموعہ ''جواہر الحدیث'' ہے جو برادران وطن کے سامنے دعوت پیش کرنے کی غرض سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں بھی موضوع اور ضعیف حدیثوں سے قطعی طور پر بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک پیش کیا گیا ہے اور پھر ایک خاص ترتیب کے ساتھ اسلام کی دعوت پیش کی گئی ہے۔ ان کے تراجم بھی مختلف زبانوں میں شائع ہوچکے ہیں۔ ان مجموعوں کو بھی پانچوں زبانوں میں لانے کا ارادہ ہے۔

قارئین سے گزارش ہے کہ اس کام میں زیادہ سے زیادہ تعاون دیکر قرآن وحدیث کی تعلیمات کو عام کرنے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ مترجم قرآن مولانا شمس پیرزادہ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند کردے اور ہمیں قرآن وحدیث کی خدمت کرنے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد صدیق قریشی

سکریٹری

ادارہ دعوۃ القرآن، ممبئی

۱۔الفاتحۃ

یہ سورہ نبوت کے ابتدائی زمانہ میں مکہ میں نازل ہوئی۔اس کی سات آیتیں ہیں۔اس سورہ کی حیثیت دیباچۂ قرآن کی ہے اور اسی مناسبت سے اس کا نام سورۂ فاتحہ یعنی افتتاحی سورہ ہے۔اس کا اعجاز یہ ہے کہ نہایت مختصر ہونے کے باوجود اس میں پورے قرآن کا لبّ لباب موجود ہے۔اسی لئے اسے ام القرآن کہا گیا ہے۔قرآن کی دعوت کے بنیادی نکات،توحید، آخرت اور رسالت کو نہایت خوبی کے ساتھ اس میں سمودیا گیا ہے۔ چنانچہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت، ربوبیت، اور الوہیت کی صفات بیان ہوئی ہیں جو توحید پر دلالت کرتی ہیں۔روزِ جزاء کا مالک ہونا توحید اور آخرت دونوں پر دلالت کرتا ہے اور انعام یافتہ لوگوں کا راستہ سلسلۂ رسالت پر دلالت کرتا ہے۔

اس سورہ کے معانی پر غور کرنے سے حقائق و معارف کے بے شمار پہلو روشن ہوجاتے ہیں اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ گویا دریا کو کوزے میں بند کردیا گیا ہے۔

یہ سورہ دعائیہ پیرایہ میں ہے اور دعا بھی ایسی جو ایک سلیم الفطرت انسان کے ضمیر کی آواز اور اس کے دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا ترانۂ حمد ہے۔ گویا اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ ان الفاظ میں اس کے حضور دعا گو ہو۔کلام کا یہ انداز نہایت لطیف ہے،لیکن جو لوگ لطافت سے نا آشنا ہوتے ہیں وہ یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ اگر یہ اللہ کا کلام ہے تو’’ میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے ‘‘ کہنے کا کیا مطلب؟ حالانکہ یہاں بلاغت کا پہلو نہایت روشن ہے اور فحوائے کلام سے بخوبی واضح ہے کہ خالقِ کائنات اپنے بندوں کو یہ تعلیم دے رہا ہے کہ وہ اس کی حمد و ثناء اس آغاز کے ساتھ اور ان الفاظ میں کریں اور ان کلمات کے ساتھ اس کے حضور دعا گو ہوں۔اس طرح بندوں کو نہ صرف بندگی کی تعلیم دی گئی ہے بلکہ آدابِ بندگی بھی سکھائے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے یہود و نصاریٰ کو اسلام کی شاہراہ دکھائی تھی، تاکہ وہ خود اس پر چلیں اور دنیا والوں کو اس پر چلنے کی دعوت دیں۔لیکن انہوں نے کجروی اختیار کرکے اپنے اوپر بھی راہِ حق گم کردی اور دنیا والوں کو بھی تاریکی میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا۔یہ دعا اس تاریکی سے نکلنے کی دعا ہے، چنانچہ اس کی برکت سے دنیا کو قرآن کی روشنی ملی۔

بندہ اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا کے جواب میں پورا قرآن اس کے سامنے رکھ دیتا ہے کہ تلاش جس کی ہے وہ راہِ ہدایت تیرے سامنے روشن ہے۔اب اللہ کا نام لے اور اس راہ پر گامزن ہوجا۔

سورۂ فاتحہ اور نماز نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ لازماً پڑھی جاتی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ سے مناجات ہے اور اللہ تعالیٰ بندے کی طرف متوجہ ہوکر ہر ہر آیت کا جواب عنایت فرماتا ہے۔حدیث قدسی ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

’’میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کردیا ہے اور میرے بندے کیلئے وہی کچھ ہے جو اس نے طلب کیا۔چنانچہ بندہ جب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری حمد کی۔جب بندہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی۔جب بندہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔جب بندہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور بندے کے درمیان مشترک ہے اور میرے بندے کیلئے وہ کچھ ہے جو اس نے طلب کیا۔اور جب بندہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کیلئے ہے اور میرے بندے کیلئے وہ کچھ ہے جو اس نے مجھ سے طلب کیا۔‘‘ (مسلم نسائی)

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

۱۔ سورۃ الفاتحۃ

آیات: ۷

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے۔

۱ حمد اللہ ہی کیلئے ہے، جو تمام کائنات کا رب ہے۔

۲ رحمٰن ورحیم ہے ۔

۳ روزِ جزا کا مالک ہے۔

۴ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔

۵ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت بخش ۔

۶ ان لوگوں کے راستے کی، جنہیں تو نے انعام سے نوازا ۔

۷ جو نہ مغضوب ہوئے اور نہ گمراہ۔

۲۔البقرۃ

نام: اس سورہ کا نام البقرہ ہے۔ یہ قرآن کریم کی سب سے بڑی سورہ ہے جو ۲۸۶/ آیتوں پر مشتمل ہے۔ قرآن کی سورتوں میں نہایت وسیع مضامین بیان ہوئے ہیں اس لئے ان کے نام عنوانات کے بجائے سورہ کے کسی مخصوص لفظ یا ابتدائی حروف کی مناسبت سے مقرر کئے گئے ہیں۔ جو علامت کا کام دیتے ہیں۔ چونکہ اس سورہ میں ایک جگہ گائے کا ذکر ہے اسلئے علامت کے طور پر اس سورہ کا نام البقرہ (گائے) رکھا گیا ہے۔ سورتوں کے یہ نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق تجویز فرمائے تھے۔

زمانۂ نزول: یہ سورہ مدنی ہے۔ اس کا بیشتر حصہ ہجرت کے متصلاً بعد مدینہ میں دوسال کے اندر نازل ہوا۔ البتہ بعض آیتیں بعد میں نازل ہوئیں۔ مثلاً سود کی ممانعت سے متعلق آیتیں مدنی دور کے اخیر میں نازل ہوئیں۔ لیکن مضمون کی مناسبت سے اس میں شامل کردی گئیں۔ واضح رہے کہ قرآنی آیات کی ترتیب بھی اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہوئی ہے۔

پس منظر: ہجرت کے بعد سابقہ یہود سے پیش آیا تھا جن کی بستیاں مدینہ کے قرب وجوار میں تھیں۔ یہ لوگ توحید رسالت اور آخرت کو مانتے تھے۔ اور اصلاً ان کا دین اسلام ہی تھا۔ لیکن صدیوں کے انحطاط نے ان کو اصل دین سے بہت دور کردیا تھا۔ چنانچہ ان کے عقائد میں غیر اسلامی عناصر کی آمیزش ہوگئی تھی۔ اور ان کی عملی زندگی میں بہت سی ایسی رسمیں اور طریقے رواج پاگئے تھے جو اصل دین میں نہ تھے۔ اور جن کا ثبوت ان کی کتاب تورات میں نہ تھا۔ اس سورہ میں ان کو اصل دین یعنی اسلام کی طرف دعوت دی گئی ہے۔

مرکزی مضمون: سورہ کا مرکزی مضمون ہدایت ہے۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح اس سے پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کیلئے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ کتابیں بھیجتا رہا ہے۔ اسی طرح اس نے حضرت محمد ﷺ کو قرآن کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ لہٰذا قرآن اور محمد ﷺ پر ایمان لے آؤ۔ اس کے بغیر نہ اللہ کو ماننے کے کوئی معنی رہتے ہیں اور نہ اس کے بغیر زندگی اللہ کے رنگ میں رنگ سکتی ہے۔

نظم کلام: نظمِ کلام کے لحاظ سے سورہ کا ابتدائی حصہ آیت ۱ تا ۲۰۔ تمہید کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اس ہدایت کو کس طرح کے لوگ قبول کریں گے اور کس طرح کے لوگ قبول نہیں کریں گے۔

آیت ۲۱ تا ۲۹ میں عام انسانوں کو مخاطب کرکے انہیں بندگیٔ رب کی دعوت دی گئی ہے کہ ہدایت کی راہ یہی ہے۔ نیز واضح کیا گیا ہے کہ جو لوگ ہدایت الٰہی سے منہ موڑتے ہیں ان کی عملی زندگی کتنی غلط ہوکر رہ جاتی ہے اور انجام کتنا بُرا ہوگا۔ برعکس اس کے جو لوگ ہدایت الٰہی کو قبول کرتے ہیں ان کی عملی زندگی کس طرح سنورتی ہے۔ اور ان کا انجام کس قدر خوشگوار ہوگا۔

آیت ۳۰ تا ۳۹ میں آدمؑ سب سے پہلے انسان کی خلافت اور شیطان کی مخالفت کی سرگزشت بیان کی گئی ہے جس سے تاریخ انسانی کا اولین باب روشن ہوکر سامنے آجاتا ہے اور بنیادی سوالات کا اطمینان بخش جواب مل جاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ انسانیت کا آغاز کس طرح ہوا؟ دنیا میں انسان کی پوزیشن کیا ہے؟ اس کی تخلیق کے پیچھے کوئی اسکیم ہے یا نہیں؟ اور اگر ہے تو وہ کیا؟ انسان کی کامیابی کا دارومدار کس بات پر ہے؟ اس سرگزشت سے یہ بات ابھر کر سامنے آتی ہے کہ اولین انسان حضرت آدمؑ کو جو ہدایت دی گئی تھی وہ اسلام ہی تھا اور وہی انسانیت کا اصل دین ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ انسان کی رہنمائی آغازِ تخلیق ہی سے فرماتا رہا ہے۔ اور انسانیت کی بسم اللہ دینِ اسلام ہی سے ہوئی ہے۔

آیت ۴۰ تا ۱۲۳ میں بنی اسرائیل کو مخاطب کرکے اس ہدایت نامہ پر اور اسکے لانے والے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ اس ہدایت نامہ کا نزول اور آپ ﷺ کی بعثت ٹھیک ٹھیک ان پیشین گوئیوں کے مطابق ہوئی ہے جو ان کی اپنی کتابوں تورات وغیرہ

میں موجود ہیں۔ بنی اسرائیل اس زعم میں مبتلا تھے کہ نبوت ان ہی کے خاندان میں محصور ہے اور ایک ایسے نبی پر ایمان لانا جو اس خاندان سے باہر عرب کے اُمّیوں میں پیدا ہوا ہو اپنی توہین سمجھتے تھے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ اللہ کی ہدایت کو قبول کرنے کے معاملہ میں کسی عصبیت کا دخل نہیں ہونا چاہیئے ورنہ آدمی ہدایت الٰہی سے یکسر محروم ہو جاتا ہے اگر چہ وہ اپنے کو کتنا ہی دیندار سمجھتا رہے۔ ساتھ ہی بنی اسرائیل کے عہد شکنیوں کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور بتا دیا گیا ہے کہ ان کے اندر کیسی مجرمانہ ذہنیت پرورش پاتی رہی ہے اور کس طرح وہ ذہنی ،فکری ، اخلاقی اور عملی انحطاط میں مبتلا ہو گئے۔ جس کا اصل سبب یہ ہے کہ انہوں نے عملاً ہدایت الٰہی سے انحراف کیا۔

بنی اسرائیل کی مذہبیت کا جائزہ پیش کرتے ہوئے دین کی اس حقیقت کو واشگاف الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے کہ نجات کا دارومدار ایمان اور عمل صالح پر ہے نہ کہ مخصوص نسل یا مخصوص مذہبی فرقہ سے وابستگی پر۔

آیت ۱۲۴ تا ۱۶۷ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خانۂ کعبہ مرکزِ توحید کو تعمیر کرنے کی سرگزشت بیان ہوئی ہے۔ اس ضمن میں واضح کیا گیا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ جو بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل دونوں خاندانوں کے جد امجد ہیں اور جن کو یہود، نصاریٰ، مشرکین مکّہ اور مسلمان سب اپنا پیشوا مانتے ہیں، خالصتہً ہدایت الٰہی کے پیرو تھے اور ان کا دین اسلام تھا نہ کہ یہودیت یا نصرانیت یا کوئی اور مذہب۔ اسی اسلام کی دعوت دینے اور دنیا والوں کی رہنمائی کیلئے اللہ تعالیٰ نے امت وسط برپا کی ہے۔ جس کا قبلہ مسجد حرام ہے۔ اس قبلہ کو مشرکین مکّہ کے قبضہ سے آزاد کرانے کے لئے اہلِ ایمان کو جہاد کرنا پڑے گا۔ اور جان و مال کی قربانیاں دینی پڑیں گی۔ ساتھ ہی واضح کیا گیا ہے کہ خانۂ کعبہ کی تعمیر کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا کی تھی حضرت محمد ﷺ اس دعا کے مظہر ہیں۔ اور آپ ﷺ کی دعوت مخالفتوں کے باوجود کامیاب رہے گی اور دینِ اسلام غالب ہو کر رہے گا۔

آیت ۱۶۸ تا ۲۴۲ میں شریعت کے احکام وقوانین بیان کئے گئے ہیں جو انفرادی زندگی سے بھی تعلق رکھتے ہیں اور اجتماعی زندگی سے بھی، مذہبی بھی ہیں اور اخلاقی بھی، عائلی بھی ہیں اور سوشل بھی۔ یہ وہ رہنمائی ہے جو اسلام نے زندگی کے مختلف گوشوں میں کی ہے۔ موقع موقع سے بنیادی عقائد بھی پیش کئے گئے ہیں کیوں کہ ان ہی کی بدولت آدمی راہِ ہدایت پر قائم رہ سکتا ہے۔

آیت ۲۴۳ تا ۲۸۳ میں مرکز ہدایت خانۂ کعبہ کو مشرکین کے قبضہ سے آزاد کرانے کیلئے جہاد کی اور اس سلسلہ میں انفاق کی ترغیب دی گئی ہے۔ ساتھ ہی انفاق کی ضد یعنی سود کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کاروباری معاملات کو درست رکھنے کے سلسلہ میں بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

آیت ۲۸۴ تا ۲۸۶ خاتمۂ کلام ہے۔ اس میں ان لوگوں کے ایمان لانے کا ذکر ہے، جو کسی تعصّب میں مبتلا نہ تھے کہ کسی رسول کو مانیں اور کسی کو نہ مانیں بلکہ حق پسند تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر ہدایت کی راہ کھول دی۔ چنانچہ ان کی زبان سے وہ دعا ادا ہوئی جو ان کے احساسِ ذمہ داری کی ترجمانی کرتی ہے۔

تلاوت کی ترغیب: حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لا تجعلو بیوتکم مقابر ان الشیطان ینفر من	’’اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگ
البیت الذی تُقرءُ فیہ سورۃ البقرہ (مسلم)	جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔‘‘

یہ اس لئے کہ سورۂ بقرہ میں شیطان کی سازشوں کو بے نقاب کیا گیا ہے اور اس میں عائلی زندگی کے احکام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ نیز ایمان اور ہدایت کی راہ بخوبی واضح کی گئی ہے۔ اس لئے جس گھر میں اس کو سمجھ کر پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا جائے گا وہاں شیطان کو فتنہ اور شر برپا کرنے میں کامیابی نہیں مل سکے گی۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ۝١

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠

٢۔ سُوْرَةُ البقرة

آیات:٢٨٦

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے۔

١ الف۔لام۔میم۔

٢ یہ کتابِ الٰہی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے متقیوں کے لئے۔

٣ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

٤ جو کتاب (اے پیغمبر!) تم پر نازل کی گئی ہے اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

٥ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔

٦ جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے یکساں ہے، تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، وہ ایمان لانے والے نہیں۔

٧ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ وہ سخت عذاب کے مستحق ہیں۔

٨ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ہیں۔ مگر حقیقت میں وہ مومن نہیں ہیں۔

٩ وہ اللہ اور اہلِ ایمان کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں، حالانکہ وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ مگر انہیں اس کا احساس نہیں ہے۔

١٠ ان کے دلوں میں روگ ہے جسے اللہ نے اور زیادہ کر دیا۔ اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں، اس کی وجہ سے ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

[۱۱] جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو، تو وہ کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

[۱۲] خبردار! یہی لوگ ہیں جو فساد پھیلانے والے ہیں۔ لیکن انہیں اس کا احساس نہیں۔

[۱۳] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں، اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ، تو کہتے ہیں کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ خبردار! بے وقوف درحقیقت یہی لوگ ہیں۔ لیکن جانتے نہیں ہیں۔

[۱۴] جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان لوگوں سے تو ہم مذاق کر رہے ہیں۔

[۱۵] اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔ اور ان کو ان کی سرکشی میں ڈھیل دیئے جا رہا ہے۔ اور حال یہ ہے کہ وہ اندھوں کی طرح بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

[۱۶] یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی مول لی۔ لیکن نہ تو ان کا سودا نفع بخش ہوا اور نہ وہ ہدایت یاب ہو سکے۔

[۱۷] ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی اور جب اس سے ماحول روشن ہوا تو اللہ نے ان کی روشنی سلب کر لی اور ان کو تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

[۱۸] یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ اب یہ نہ لوٹیں گے۔

[۱۹] یا پھر ان کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہے، جس کے ساتھ کالی گھٹائیں، کڑک اور بجلی بھی ہے۔ یہ بجلی کے کڑاکے سن کر موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں، حالانکہ اللہ ان منکرین کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔

[۲۰] قریب ہے کہ بجلی ان کی بصارت اچک لے، جب جب چمک جاتی ہے یہ چل پڑتے ہیں۔ اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت سلب کر لیتا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾

۲۱ اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو بھی پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گذرے ہیں، تا کہ (دوزخ کی آگ سے) بچو۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔ آسمان سے پانی برسایا اور اس سے پھل پیدا کر کے تمہارے رزق کا سامان کیا۔ تو دیکھو! یہ جانتے ہوئے دوسروں کو اللہ کا ہم سر نہ ٹھہراؤ۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳ اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے، تو اس کی مانند ایک سورہ ہی لے آؤ۔ اور اللہ کے سوا جو تمہارے حمایتی ہیں ان سب کو بلا لو۔ اگر تم سچے ہو۔ (تو ایسا کر کے دکھاؤ)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴ لیکن اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن بنیں گے آدمی اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے کافروں کیلئے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۗ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵ اور (اے پیغمبر!) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیا ان کو بشارت دے دو کہ ان کیلئے ایسے باغ ہیں، جن کے تلے نہریں رواں ہوں گی۔ جب جب ان کے پھل ان کو کھانے کیلئے دئے جائیں گے وہ کہیں گے کہ یہ وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں (دنیا میں) ملے تھے۔ اور اس سے مشابہ ان کو عطاء کئے جائیں گے۔ نیز ان باغوں میں ان کیلئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا ۗ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶ اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ کوئی مثال بیان کرے، خواہ وہ مچھر کی ہو یا اس سے کمتر کسی چیز کی۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے رب کی جانب سے۔ اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس تمثیل سے اللہ کا کیا مطلب؟ (اس طرح) وہ اس کے ذریعہ کتنوں ہی کو گمراہ کرتا ہے اور کتنوں ہی کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور گمراہ ان ہی کو کرتا ہے جو فاسق ہیں۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ دیتے ہیں، جن تعلقات کو جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے، ان کو قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸ تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم مُردہ تھے تو اس نے تم کو زندگی بخشی، پھر وہی تم کو موت دیگا۔ اور اس کے بعد تم کو زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٢٩﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿٣٢﴾

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٣٤﴾

وَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿٣٦﴾

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿٣٧﴾

٢٩ وہی ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور سات آسمان استوار کئے۔ اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

٣٠ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انھوں نے عرض کیا: کیا تو اس میں ایسی مخلوق بنائے گا جو بگاڑ پیدا کرے گی اور خونریزیاں کریگی؟ ہم تو تیری حمد کے ساتھ تسبیح اور پاکی بیان کرتے ہیں۔ فرمایا: میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

٣١ اور اس نے آدمؑ کو سارے نام سکھا دیئے، پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے کہا۔ اگر تم سچّے ہو تو ان کے نام بتاؤ۔

٣٢ انہوں نے عرض کیا: پاک ہے تو جو علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کوئی علم نہیں، بے شک تو ہی صاحب علم اور صاحب حکمت ہے۔

٣٣ فرمایا: اے آدمؑ ان کو ان کے نام بتاؤ۔ جب اس نے ان کو ان کے نام بتائے تو اس نے فرمایا: میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ آسمانوں اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں، اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اس کو بھی جانتا ہوں اور جو کچھ تم چھپا رہے تھے وہ بھی میرے علم میں ہے۔

٣٤ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدمؑ کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہیں کیا۔ اس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

٣٥ ہم نے کہا اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی دونوں جنّت میں رہو۔ اور اس میں سے جو چاہو بفراغت کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

٣٦ لیکن شیطان نے ان کو پھسلا دیا۔ اور جس عیش میں وہ تھے اس سے ان کو نکلوا چھوڑا۔ ہم نے کہا۔ تم سب یہاں سے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہیں ایک وقت خاص تک زمین میں رہنا اور گذر بسر کرنا ہے۔

٣٧ پھر آدمؑ نے اپنے رب سے توبہ کے چند کلمات سیکھ لئے، تو اس کے رب نے اس کی توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸ ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اتر جاؤ۔ پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے، تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے، ان کیلئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹ لیکن جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ آگ والے ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۴۰ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی۔ اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔ اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
كَافِرٍۢ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۴۱ اور میں نے جو کتاب اتاری ہے اس پر ایمان لاؤ۔ یہ تصدیق کرتی ہے اس کتاب کی جو تمہارے پاس موجود ہے۔ لہٰذا تم سب سے پہلے انکار کرنیوالے نہ بنو۔ اور میری آیتوں کو حقیر قیمت پر بیچ نہ ڈالو۔ اور میرے غضب سے بچو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ حق کو باطل کیساتھ گڈمڈ نہ کرو، اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپاؤ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ کیا لوگوں کو تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہو۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ صبر اور نماز سے مدد لو بیشک یہ شاق ہے، مگر ان لوگوں پر نہیں جو خشوع اختیار کرنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ جو سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جس سے میں نے تمہیں نوازا تھا۔ اور اس بات کو کہ میں نے تمہیں اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی نفس کسی نفس کے کچھ کام نہ آئے گا۔ اس کی طرف سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی، نہ اس سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

۴۹ یادکرو جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات بخشی۔انہوں نے
تم کو بُرے عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا۔تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور
تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔اس میں تمہارے رب کی
طرف سے بڑی آزمائش تھی۔
۵۰ یادکرو جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہیں اس میں سے گذار دیا۔
اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا۔اور تم دیکھتے ہی رہ گئے۔
۵۱ یادکرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ مقرر کیا۔پھر
موسیٰ کے پیچھے تم بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔اس طرح تم ظلم کے مرتکب
ہوئے۔
۵۲ اس پر بھی ہم نے تم سے درگذر کیا تاکہ تم شکر گذار بنو۔
۵۳ یادکرو جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان عطا کی، تاکہ تم
ہدایت حاصل کرو۔
۵۴ یادکرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو!
تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے اوپر ظلم کیا ہے،لہٰذا اپنے خالق کے
حضور توبہ کرو اور اپنے (مجرموں) کو قتل کرو۔یہ تمہارے خالق کے
نزدیک تمہارے حق میں بہتر ہے۔پس اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔
بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔
۵۵ یادکرو جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم آپ کی بات ماننے والے
نہیں ہیں، جب تک کہ ہم خدا کو کھلم کھلا دیکھ نہ لیں۔اس وقت تم کو کڑک
نے آلیا اور تم دیکھتے ہی رہ گئے۔
۵۶ پھر ہم نے تمہیں موت کے بعد جلا اٹھایا، تاکہ تم شکر گذار بنو۔
۵۷ ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔کھاؤ ان
پاک چیزوں کو جو ہم نے تمہیں بخشی ہیں۔مگر انہوں نے جو کچھ کیا وہ ہم
پر ظلم نہ تھا، بلکہ وہ اپنے ہی نفس پر ظلم کرتے رہے۔
۵۸ اور یادکرو جب ہم نے کہا تھا اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔اور
جہاں سے چاہو بفراغت کھاؤ۔اور دروازے میں سجدہ ریز ہوتے
ہوئے داخل ہو جاؤ۔اور حِطَّۃٌ (اے رب! ہمارے گناہ بخش دے)
کہو۔ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے۔اور حسن وخوبی کے ساتھ حکم کی
تعمیل کرنے والوں کو ہم مزید فضل سے نوازیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹ مگر جو بات کہی گئی تھی اسے ظالموں نے دوسری بات سے بدل دیا۔ آخر کار ہم نے ظلم کرنے والوں پر، ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کیا۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

۶۰ یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی دعا کی، تو ہم نے کہا اپنا عصا پتھر پر مارو۔ چنانچہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔ کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق میں سے۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا
سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱ یاد کرو جب تم نے کہا تھا اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے۔ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین کے نباتات مثلاً سبزیاں، ککڑیاں، لہسن، مسور، پیاز وغیرہ پیدا کرے۔ موسیٰ نے کہا تم اعلیٰ چیز کے بدلہ میں ادنیٰ چیز حاصل کرنا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر جاؤ تمہیں وہاں اپنی مطلوبہ چیزیں ملیں گی۔ اور ان پر ذلت اور پستی مسلّط کر دی گئی۔ اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے تھے۔ اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ نتیجہ تھا ان کی نافرمانیوں کا اور اس بات کا کہ وہ حد سے تجاوز کرنے لگے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۲ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابی، جو بھی اللہ اور یوم آخر پر ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا، تو ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ان کے لئے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳ یاد کرو جب ہم نے طور کو تمہارے اوپر اٹھا کر تم سے پختہ عہد لیا تھا۔ (اور تاکید کی تھی کہ) جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو۔ اور جو ہدایات اس میں درج ہیں انہیں یاد رکھو، تاکہ اللہ کے غضب سے بچو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴ پھر اس قول وقرار کے بعد تم اپنے عہد سے پھر گئے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو چکے ہوتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵ اور ان لوگوں کا قصہ تو تمہیں معلوم ہی ہے، جو سبت کے معاملہ میں زیادتی کے مرتکب ہوئے تھے۔ اور اس کی پاداش میں ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي
الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ
فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ
مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

٦٦ اس طرح ہم نے اس زمانہ کے لوگوں اور بعد کے آنے والوں کے لئے اس کو نمونۂ عبرت بنایا۔ نیز متقیوں کے لئے نصیحت۔

٦٧ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟ موسیٰ نے کہا میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہل بن جاؤں۔

٦٨ انہوں نے کہا اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں واضح طور پر بتائے کہ گائے کیسی ہونی چاہیئے۔ موسیٰ نے کہا وہ فرماتا ہے کہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔ اوسط عمر کی ہو پس جو حکم دیا جا رہا ہے اس کی تعمیل کرو۔

٦٩ کہنے لگے اپنے رب سے دعا کیجئے، وہ یہ واضح کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا: وہ فرماتا ہے گائے زرد رنگ کی ہو، ایسے شوخ رنگ کی کہ دیکھنے والے خوش ہو جائیں۔

٧٠ بولے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ اچھی طرح واضح کرے کہ وہ گائے کیسی ہونی چاہیئے۔ گائے کی تعیّن میں ہمیں اشتباہ ہو گیا ہے اور انشاءاللہ ہم اس کا پتہ پالیں گے۔

٧١ موسیٰؑ نے کہا: وہ فرماتا ہے گائے ایسی ہو جس سے خدمت نہ لی جاتی ہو، زمین جوتنے کی اور نہ آبپاشی کی۔ صحیح سالم اور بے داغ ہو۔ کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے۔ پھر انہوں نے اسے ذبح کیا، حالانکہ وہ ذبح کرنے پر آمادہ نہ تھے۔

٧٢ اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ پھر اس کے بارے میں ایک دوسرے پر الزام لگا رہے تھے۔ اور اللہ چاہتا تھا کہ جو بات تم چھپا رہے ہو اس کو ظاہر کر کے رکھ دے۔

٧٣ چنانچہ ہم نے کہا اس (مقتول کی لاش) کو اس (گائے) کے ایک حصّہ سے ضرب لگاؤ۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تا کہ تم عقل سے کام لو۔

٧٤ ان نشانیوں کو دیکھنے کے بعد بھی تمہارے دل سخت ہو گئے، پتھروں کی طرح سخت، بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت۔ کیونکہ بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ
هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا
كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ
عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾

بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا
اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

۷۵ کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ ان میں سے ایک گروہ اللہ کا کلام سُنتا رہا ہے۔ اور اس کو سمجھ چکنے کے بعد دانستہ اس میں تحریف کرتا رہا ہے۔

۷۶ جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اور جب اکیلے میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجّت کریں؟ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۷۷ کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ ان باتوں کو بھی جانتا ہے جن کو وہ چھپاتے ہیں۔ اور ان باتوں کو بھی جن کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۷۸ اور ان میں ان پڑھ لوگ بھی ہیں جو کتابِ الٰہی کا علم نہیں رکھتے، بلکہ آرزوؤں کو لئے بیٹھے ہیں۔ اور صرف اٹکل کی باتیں کرتے ہیں۔

۷۹ پس تباہی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے، تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی سی قیمت وصول کرلیں۔ تو ان کے ہاتھ کا یہ لکھا بھی ان کیلئے تباہی کا باعث ہے۔ اور ان کی یہ کمائی بھی ان کیلئے موجبِ ہلاکت۔

۸۰ وہ کہتے ہیں (دوزخ کی) آگ ہمیں چھوئے گی نہیں، اِلّا یہ کہ گنتی کے چند دنوں کیلئے آگ میں ڈالے جائیں۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ یا تم اللہ کی طرف ایسی بات منسوب کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۸۱ کیوں نہیں؟ جس نے بھی برائی کمائی اور اس کے گناہوں نے اس کو گھیرے میں لے لیا تو ایسے ہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کئے، وہ جنّت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۳ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ والدین، قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے اچھی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا۔ مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس سے برگشتہ ہوگئے۔ اور منہ موڑنا تو تمہارا شیوہ ہی ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۞ ۸۴

۸۴ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ ایک دوسرے کا خون نہ بہاؤ گے، اور نہ ایک دوسرے کو ان کی بستیوں سے نکالو گے۔ پھر تم نے اس کا اقرار کیا اور تم اس پر گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ
مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ
يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ۞ ۸۵

۸۵ مگر یہ تم ہی لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو۔ اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کی بستیوں سے نکالتے ہو۔ اور گناہ وزیادتی کیساتھ ان کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس اسیر ہوکر آتے ہیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ سرے سے ان کو (ان کے گھروں سے) نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ پھر کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصّہ کو مانتے ہو اور دوسرے حصّے سے انکار کرتے ہو؟ پھر تم میں سے جو لوگ اس کے مرتکب ہوں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں وہ رسوا ہوں اور قیامت کے دن شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں؟ اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۞ ۸۶

۸۶ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیوی زندگی خرید لی۔ لہٰذا نہ تو ان کے عذاب میں کوئی تخفیف ہوگی اور نہ وہ کہیں سے مدد پاسکیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۞ ۸۷

۸۷ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس (پاک روح) سے اس کی مدد کی۔ پھر تمہارا یہ کیا شیوہ ہے کہ جب بھی کوئی رسول تمہاری خواہشات نفس کے خلاف کوئی بات لے کر آیا، تم نے تکبّر ہی کیا؟ کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل کر ڈالا۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۞ ۸۸

۸۸ وہ کہتے ہیں ہمارے دل بند ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر دی ہے۔ اسلئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۞ ۸۹

۸۹ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی تصدیق کرتی ہوئی اس کی، جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہے۔ اور اس سے پہلے وہ کافروں کے مقابلہ میں فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔ لیکن جب وہ چیز ان کے پاس آ گئی جسے وہ پہچان بھی گئے، تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ اللہ کی لعنت ہو ایسے منکرین پر۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾

۹۰ کیا ہی بری چیز ہے جس کے بدلہ انہوں نے اپنی جانوں کا سودا
کیا۔ کہ ضد میں آ کر وہ اللہ کی نازل کردہ ہدایت کا محض اس بنا پر انکار
کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے اپنے، جس بندے کو چاہا نوازا۔
لہٰذا یہ غضب در غضب کے مستحق ہوئے۔ اور کافروں کیلئے سخت رسواکن
عذاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

۹۱ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس پر
ایمان لاؤ، تو وہ کہتے ہیں ہم اس چیز پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل
ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ نازل ہوا ہے اس کا وہ انکار کرتے ہیں
حالانکہ وہ حق ہے۔ اور جو کچھ ان کے پاس موجود ہے اس کی وہ
تصدیق کرتا ہے۔ ان سے کہو پھر تم اللہ کے پیغمبروں کو اس سے پہلے
کیوں قتل کرتے رہے اگر تم مؤمن ہو؟

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾

۹۲ تمہارے پاس موسیٰ کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر بھی تم
نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ اور تم ظلم ڈھانے والے بنے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳ اور یاد کرو جب ہم نے طور کو تمہارے اوپر اٹھا کر تم سے پختہ عہد
لیا تھا۔ اور حکم دیا تھا کہ جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ
پکڑ لو اور سنو۔ انہوں نے کہا ہم نے سنا، اور نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر
کے سبب بچھڑے کی پرستش ان کے دلوں میں رچ بس گئی۔ ان سے کہو
اگر تم مؤمن ہو تو تمہارا ایمان تم کو کیسی بری حرکتوں کا حکم دیتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ
دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

۹۴ ان سے کہو اگر آخرت کا گھر تمام لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے
لئے مخصوص ہے، تو موت کی تمنّا کرو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچّے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵ مگر انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے اس کی وجہ سے وہ ہرگز اس کی
تمنّا نہ کریں گے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶ تم ان کو زندگی کا سب سے زیادہ حریص پاؤ گے، حتیٰ کہ مشرکوں
سے بھی زیادہ۔ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے ہزار سال کی عمر
ملے، حالانکہ لمبی عمر انہیں عذاب سے بچانے والی نہیں۔ اور جو کچھ یہ
کر رہے ہیں اسے اللہ دیکھ رہا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ
وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ
بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ
اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ
فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾

٩٧ کہو جو جبریل کا دشمن ہو، اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ جبریل نے اللہ کے اذن سے یہ قرآن (اے پیغمبر) تمہارے دل پر نازل کیا ہے۔ ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔ اور ہدایت و بشارت ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔

٩٨ جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں اور جبریل و میکائیل کا دشمن ہو، تو اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

٩٩ ہم نے تمہاری طرف نہایت واضح آیتیں نازل کی ہیں، اور ان کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو فاسق ہیں۔

١٠٠ کیا ان کی یہ روش نہیں رہی ہے کہ جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا، ان کے ایک نہ ایک گروہ نے اسے ضرور اٹھا کر پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

١٠١ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہوا آیا، جو ان کے پاس موجود ہے، تو ان اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو اس طرح پس پشت ڈال دیا کہ گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

١٠٢ اور ان چیزوں کے پیچھے پڑ گئے جو شیاطین، سلیمان کی حکومت کی طرف منسوب کر کے پڑھتے پڑھاتے تھے، حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر جادو نازل نہیں کیا گیا تھا اور وہ کسی کو سکھاتے نہ تھے، جب تک کہ اس کو متنبہ نہ کرتے کہ ہم تو آزمائش کیلئے ہیں۔ لہٰذا تم کفر میں نہیں پڑنا۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ حالانکہ وہ اذن الٰہی کے بغیر کسی کو بھی اس کے ذریعہ نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ مگر وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے حق میں نفع بخش نہیں تھی بلکہ نقصان دہ تھی۔ اور انہیں معلوم تھا کہ جس نے اسے خریدا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا ہی بری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش کہ وہ جان لیتے!

١٠٣ اگر وہ ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں اُس کا جو بدلہ ملتا وہ کہیں بہتر تھا۔ کاش انہیں علم ہوتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ١٠٤
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ١٠٥
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٠٦

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ١٠٧
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ١٠٨
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٠٩
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ١١٠
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ١١١
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ١١٢

١٠٤ اے ایمان لانے والو! ''راعِنا'' نہ کہا کرو بلکہ ''اُنظُرْنَا'' کہا کرو، اور توجہ سے سنا کرو۔ رہے کافر تو ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

١٠٥ جن لوگوں نے کفر کیا خواہ وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی خیر نازل ہو لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے خاص کرتا ہے اللہ بڑے فضل والا ہے۔

١٠٦ ہم جس حکم کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے تو اس سے بہتر یا اس کے مانند دوسرا حکم لے آتے ہیں۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

١٠٧ کیا تم نہیں جانتے کہ زمین اور آسمانوں کی فرماں روائی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور اس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار؟

١٠٨ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اس طرح کے سوالات کرو جس طرح کے سوالات اس سے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدل دے وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔

١٠٩ بہت سے اہل کتاب یہ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف پلٹا لے جائیں، محض اپنے نفس کے حسد کی بنا پر۔ جبکہ حق ان پر اچھی طرح واضح ہو چکا ہے، تو عفو درگذر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر فرمائے۔ یقین جانو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

١١٠ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ جو نیکی بھی تم اپنی عاقبت کیلئے کرو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہے۔

١١١ وہ کہتے ہیں جنّت میں نہیں داخل ہوں گے مگر وہ جو یہودی ہیں یا نصرانی۔ یہ محض ان کی تمنائیں ہیں۔ کہو اس بات پر دلیل پیش کرو اگر تم سچّے ہو۔

١١٢ کیوں نہیں! جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کر دے اور نیک روی اختیار کرے، اس کیلئے اس کے رب کے پاس اس کا اجر ہے۔ اور ایسے لوگوں کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ۚ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَآ
إِلَّا خَآئِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۚ إِنَّ
اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهُ ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قٰنِتُونَ ﴿١١٦﴾
بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِينَآ
اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ
قَوْلِهِمْ ۘ تَشٰبَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يُّوقِنُونَ ﴿١١٨﴾
إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ
أَصْحٰبِ الْجَحِيمِ ﴿١١٩﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ
قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
الَّذِي جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

۱۱۳ یہود کہتے ہیں نصاریٰ کچھ نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کچھ نہیں، حالانکہ دونوں ہی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ایسی ہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں، جن کو (کتاب کا) علم نہیں ہے۔تو اللہ قیامت کے دن ان کے اختلافات کا فیصلہ فرمائے گا۔

۱۱۴ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کرنے سے روکے۔اور ان کی ویرانی کے درپے ہو؟ ایسے لوگوں کو ان (مسجدوں) میں داخل ہونے کا حق نہیں ہے، الّا یہ کہ ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بھی عذاب عظیم۔

۱۱۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے مشرق و مغرب۔جس طرف بھی تم رخ کرو گے اسی طرف اللہ کا رُخ ہے۔اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

۱۱۶ وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا ہے اللہ ان باتوں سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں اور زمین کی ساری موجودات اسی کی مِلک ہیں۔سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔

۱۱۷ وہی آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔اور جب وہ کسی بات کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اس کیلئے فرمادیتا ہے کہ ہوجا، اور وہ ہوجاتی ہے۔

۱۱۸ جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں، اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں آتی؟ ان سے پہلے کے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کرتے تھے۔ان سب کے دل (ذہن) ایک جیسے ہیں۔ یقین کرنے والوں کیلئے ہم نے نشانیاں اچھی طرح واضح کردی ہیں۔

۱۱۹ (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور تم سے دوزخیوں کے بارے میں پرسش نہیں ہوگی۔

۱۲۰ تم سے نہ یہودی راضی ہونے والے ہیں اور نہ نصاریٰ، جب تک کہ تم ان ہی کے طریقہ پر نہ چلو۔ان سے کہو اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔اور تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کی، تو تمہارے لئے اللہ کی گرفت سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے۔ایسے لوگ قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس کا انکار کریں گے وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّیْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲ اے بنی اسرائیل ! یاد کرو میری اس نعمت کو جس سے میں نے تمہیں نوازا۔اور یہ کہ میں نے تمہیں اقوام عالم پر فضیلت عطا کی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی نفس کسی نفس کے کام نہ آئے گا۔نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴ اور یاد کرو جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دکھایا۔اللہ نے فرمایا میں تمہیں لوگوں کا امام (پیشوا) بنانے والا ہوں۔ابراہیم نے عرض کیا: اور میری اولاد میں سے؟ فرمایا: میرا یہ عہد ان لوگوں سے متعلق نہیں ہے جو ظالم ہوں گے۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِیَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵ اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لئے مرکز اور جائے امن بنا دیا۔اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو۔اور ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی تھی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ
اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶ اور جب ابراہیم نے دعا کی اے میرے رب اس شہر کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے، جو اللہ اور آخرت پر ایمان لائے ان کو پھلوں کا رزق دے۔فرمایا: جو کفر کریں گے انہیں بھی چند روز سامان زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دوں گا، پھر انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا۔اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے۔اور دعا کر رہے تھے کہ اے ہمارے رب ! ہم سے قبول فرما تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً
لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸ اے ہمارے رب ! ہم دونوں کو اپنا مسلم (فرمانبردار) بنا اور ہماری نسل سے ایک ایسی امت برپا کر، جو تیری مسلم (فرمانبردار) ہو۔اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری توبہ قبول فرما۔بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

١٢٩ اے ہمارے رب! ان میں ان ہی میں سے ایک رسول مبعوث فرما، جو انہیں تیری آیتیں سنائے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ
اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿١٣٠﴾

١٣٠ اور ابراہیم کے طریقہ سے اعراض، اس شخص کے سوا اور کون کر سکتا ہے جس نے اپنے کو حماقت میں مبتلا کر لیا ہو؟ ہم نے اس کو دنیا میں بھی چن لیا تھا۔ اور آخرت میں بھی صالحین کے زمرے میں ہوگا۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٣١﴾

١٣١ جب اس کے رب نے اس سے کہا مسلم ہو جا، تو اس نے کہا میں رب العالمین کا مسلم (فرمانبردار) ہو گیا۔

وَوَصّٰى بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى
لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ؕ﴿١٣٢﴾

١٣٢ اور ابراہیم نے اسی طریقہ پر چلنے کی وصیت اپنے بیٹوں کو کی تھی۔ اور یہی وصیت یعقوب اپنے بیٹوں کو کر گیا۔ اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لئے یہی دین (اسلام) پسند کیا ہے، لہٰذا مرتے دم تک تم مسلم ہی رہنا۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ؕ قَالُوا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

١٣٣ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کی موت کی گھڑی آئی؟ اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے جواب دیا ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباء واجداد ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے، جو ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے مسلم (اطاعت گذار) ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

١٣٤ یہ ایک گروہ تھا جو گذر گیا، جو کچھ اس نے کمایا وہ اس کے لئے ہے اور جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لئے ہے۔ وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اس کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِيفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

١٣٥ وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ کہو بلکہ ابراہیم کا طریقہ (ہم نے اختیار کیا) جو یکسوئی کے ساتھ اللہ کا ہو کر رہا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہ تھا۔

قُولُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَمَا
اُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

١٣٦ کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے، اور جو ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب اور اسباط (یعقوب کی نسل) کی طرف نازل کی گئی تھی، اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور تمام نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملی تھی۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے مسلم (مطیع) ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

۱۳۷ پھر اگر وہ اس طرح ایمان لائیں جس طرح تم لائے ہو، تو وہ ہدایت یاب ہوں گے۔ اور اگر وہ روگردانی کریں تو (سمجھ لو کہ) وہ مخالفت میں پڑ گئے ہیں۔ پس ان کے مقابلہ میں اللہ تمہارے لئے کافی ہوگا۔ وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۸ کہو ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کیا ہے۔ اور اللہ کے رنگ سے بہتر اور کس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم تو اسی کی بندگی کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹ کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے حجت کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ اور ہم خالص اسی کے لئے ہیں۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۰ کیا پھر تمہارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولاد یعقوب سب یہودی یا نصرانی تھے؟ کہو تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا، جس کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی شہادت ہو، اور وہ اس کو چھپائے؟ تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے اللہ غافل نہیں ہے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

۱۴۱ یہ ایک گروہ تھا جو گذر گیا۔ ان لوگوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کے لئے ہے۔ اور تم نے جو کچھ کمایا وہ تمہارے لئے ہے۔ ان کے اعمال کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

۱۴۲ نادان لوگ ضرور کہیں گے کہ انہیں (مسلمانوں کو) اس قبلہ سے، جس پر یہ پہلے تھے کس چیز نے روگرداں کر دیا۔ کہو مشرق اور مغرب اللہ ہی کیلئے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳ اور اسی طرح ہم نے تمہیں ''امت وسط'' بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو، اور رسول تم پر گواہ ہو۔ تم جس قبلہ پر تھے اس کو تو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لئے مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ بے شک یہ بات گراں تھی مگر ان لوگوں پر نہیں، جنہیں اللہ نے ہدایت سے نوازا ہے۔ اللہ تمہارے ایمان کو ضائع کرنے والا نہیں۔ اللہ تو لوگوں کے حق میں بڑا شفیق ورحیم ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ
شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴ (اے پیغمبر!) ہم تمہارے منہ کا آسمان کی طرف بار بار اٹھنا دیکھتے رہے ہیں، لہٰذا ہم تمہیں اسی قبلہ کی طرف پھیر دیتے ہیں جس کو تم پسند کرتے ہو۔ اب تم اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیرلو۔ اور (مسلمانو!) جہاں کہیں بھی تم ہو اپنا رخ اسی طرف کیا کرو۔ جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ برحق ہے۔ اور ان کے رب ہی کی طرف سے ہے۔ یہ جو کچھ کررہے ہیں اللہ ان سے غافل نہیں ہے۔

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ
وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵ اور اگر تم اہل کتاب کے سامنے ہر قسم کی نشانیاں پیش کردو تب بھی وہ تمہارے قبلہ کی پیروی نہیں کرینگے۔ اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہو۔ اور نہ ان کا ایک گروہ دوسرے گروہ کے قبلہ کی پیروی کرنے والا ہے۔ اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے، ان کی خواہشات کی پیروی کی تو یقیناً تم ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶ جن کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ البتہ ان میں سے ایک گروہ جانتے بوجھتے حق کو چھپا رہا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجاؤ۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ھُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ڛ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا
يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸ ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے تو تم نیک کاموں میں سبقت کرو۔ جہاں کہیں بھی تم ہوگے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ یقین جانو اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹ اور جہاں کہیں سے بھی تم نکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کرلو، بے شک یہ حق ہے تمہارے رب کی جانب سے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰ اور تم جہاں کہیں سے بھی نکلو اپنا رُخ مسجد حرام ہی کی طرف کرلو، اور جہاں کہیں بھی تم ہو اپنا رُخ اسی کی جانب کرلو، تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف حجت پیش کرنے کا موقع نہ ملے۔ مگر جو ان میں سے ظالم ہیں تو ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت تمام کردوں اور تاکہ تم راہ یاب ہو۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱ چنانچہ ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں سناتا ہے، تمہارا تزکیہ کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲ لہٰذا تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو ناشکری نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم محسوس نہیں کرتے ۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵ ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کسی قدر خوف، فاقہ، جان و مال اور پھلوں کے نقصان سے۔ اور خوشخبری دیدو صبر کرنے والوں کو ۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶ جن کا حال یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت ان پر آپڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہمیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۷ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایات اور رحمت ہوگی۔ اور یہی لوگ راہ یاب ہیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

۱۵۸ بے شک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر (نشانیوں) میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کیلئے ان کا طواف (سعی) کرنے میں گناہ کی کوئی بات نہیں ہے۔ اور جو شخص خوش دلی کے ساتھ نیکی کرے گا، تو اللہ قدر کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ
مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹ جولوگ ہماری نازل کردہ واضح نشانیوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں درآنحالیکہ ہم انہیں کتاب میں لوگوں کیلئے بیان کر چکے ہیں۔ یقین جانو اللہ ان پر لعنت کرتا ہے۔ اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوبُ
عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰ البتہ جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور بیان کر دیا ان کی توبہ میں قبول کروں گا۔ میں بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲ وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی۔

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳ اور تمہارا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے۔ اس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَآيٰتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴ بے شک آسمانوں اور زمین کی خلقت میں، رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کیلئے سمندر میں نفع بخش سامان لے کر چلتی ہیں، اس پانی میں جو اللہ نے اوپر سے برسایا اور جس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندگی بخشی اور جس کے ذریعہ اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلائے، اور ہواؤں کی گردش میں اور ان بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان مسخر (تابع فرمان) ہیں۔ ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ
اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵ مگر لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اوروں کو اللہ کا ہمسر (برابری کا) ٹھہراتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے کرنا چاہیئے۔ حالانکہ اہل ایمان اللہ ہی سے سب سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم اس وقت کو دیکھ سکتے جبکہ یہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو انہیں اچھی طرح معلوم ہو جاتا، کہ ساری قوت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ
وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶ اس وقت وہ (پیشوا اور لیڈر) جن کی پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے اظہار برأت کریں گے اور عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے باہمی تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا
مِنَّا كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷ اور ان کے پیرو کہیں گے کہ کاش ہمیں ایک موقع (دنیا میں جانے کا) اور دیا جاتا تو ہم بھی اسی طرح ان سے اظہار برأت کرتے، جس طرح انہوں نے ہم سے اظہار برأت کیا ہے۔ اسطرح اللہ انکے اعمال کو موجبِ حسرت بنا کر ان کو دکھائے گا۔ اور وہ آتشِ جہنم سے ہرگز نہ نکل سکیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸ لوگو! زمین میں جو حلال وطیب چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ فی الواقع وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹ وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دے گا اور اس بات کا کہ اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو، جن کا تمہیں علم نہیں ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰ ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام کی پیروی کرو، تو کہتے ہیں ہم اسی طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اس صورت میں بھی یہ ان کی پیروی کریں گے جب کہ ان کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے رہے ہوں، اور نہ انہوں نے ہدایت پائی ہو!

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا
دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱ ان منکرین کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص جانوروں کو پکارے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں اس لئے کچھ نہیں سمجھ پاتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳ اس نے تم پر حرام ٹھہرایا ہے صرف مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ (ذبیحہ) جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ البتہ جو شخص مجبور ہو جائے اور نہ تو اس کا خواہشمند ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴ بے شک جو لوگ ان باتوں کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کی ہیں، اور ان کے بدلے حقیر قیمت وصول کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵ یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی اور مغفرت کے بدلہ عذاب خریدا۔ تو یہ آتشِ جہنم (میں جلنے) کیلئے کتنے بڑے حوصلہ کا ثبوت دے رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶ یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب، حق کے ساتھ نازل فرمائی۔ لیکن جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ مخالفت میں بہت دور نکل گئے۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ
وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى
وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ
وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا
عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ
الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷ نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ، یوم آخر، ملائکہ، کتاب الٰہی اور نبیوں پر ایمان لائے ۔اور اپنا مال اس کی محبت میں قرابت داروں یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور مانگنے والوں پر، نیز گردنیں چھڑانے میں خرچ کرے۔ نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ جب عہد کرے تو اسے پورا کرے۔اور تنگی و تکلیف میں اور جنگ کے موقع پر ثابت قدم رہے ۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ثابت ہوئے اور یہی لوگ درحقیقت متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ
بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸ اے ایمان لانے والو! مقتولوں کے بارے میں تمہیں قصاص (خون کا بدلہ لینے میں برابری) کا حکم دیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ البتہ قاتل کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ رعایت مل جائے، تو معروف طریقہ اختیار کرنا چاہیئے اور خوبی کے ساتھ (خون بہا) ادا کرنا چاہیئے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔اس کے بعد بھی جو زیادتی کرے اسکے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹ اور اے عقل والو ! تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے (اور اس لئے اس کا حکم دیا گیا ہے)، تا کہ تم (حدود الٰہی کی خلاف ورزی سے) بچو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

۱۸۰ تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لئے معروف طریقہ پر وصیت کر جائے ۔ یہ حق ہے متقیوں (اللہ سے ڈرنے والوں) پر۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱ پھر جو لوگ وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالیں تو اس کا گناہ بدل ڈالنے والوں ہی پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

۱۸۲ البتہ جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے جانبداری یا گناہ (حق تلفی) کا اندیشہ ہو، اور وہ ان کے درمیان مصالحت کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے، جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تا کہ تم متقی بنو۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَٰتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى ٱلَّذِينَ يُطِيقُونَهُۥ فِدْيَةٌ
طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُۥ ۚ وَأَن تَصُومُوا۟
خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ١٨٤

١٨٤ گنتی کے چند دن ہیں۔ اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں یہ تعداد پوری کرلے۔ اور جن لوگوں کیلئے روزہ رکھنا دشوار ہو وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ میں دیدیں۔ پھر جو کوئی اپنی خوشی سے مزید بھلائی کرے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارا روزہ رکھنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِىٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلْقُرْءَانُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنَٰتٍ مِّنَ ٱلْهُدَىٰ وَٱلْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ
يُرِيدُ ٱللَّهُ بِكُمُ ٱلْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ ٱلْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا۟ ٱلْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا۟ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ١٨٥

١٨٥ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا، وہ انسانوں کیلئے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے، جو راہ ہدایت کو واضح کرنے والے اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا۔ اور تاکہ تم (روزوں کی) تعداد پوری کرلو۔ اور اس کی کبریائی بیان کرو اس بات پر، کہ اس نے تمہیں ہدایت سے نوازا۔ اور تاکہ تم شکر گذار بنو۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ
ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا۟ لِى وَلْيُؤْمِنُوا۟ بِى لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُونَ ١٨٦

١٨٦ اور جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو (انہیں بتادو کہ) میں ان سے قریب ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ لہٰذا انہیں چاہیئے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ راہ راست پائیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ ٱلصِّيَامِ ٱلرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ
لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ
تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَٱلْـَٔـٰنَ
بَٰشِرُوهُنَّ وَٱبْتَغُوا۟ مَا كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ حَتَّىٰ
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ ٱلْخَيْطُ ٱلْأَبْيَضُ مِنَ ٱلْخَيْطِ ٱلْأَسْوَدِ مِنَ ٱلْفَجْرِ ۖ
ثُمَّ أَتِمُّوا۟ ٱلصِّيَامَ إِلَى ٱلَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَٰشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ
عَٰكِفُونَ فِى ٱلْمَسَٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ١٨٧

١٨٧ تمہارے لئے روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کیلئے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہوگیا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کررہے تھے، تو اس نے تم پر عنایت کی اور تم سے درگزر فرمائی۔ اب تم اُن سے اختلاط کرو اور اللہ نے تمہارے لئے جو مقدر کررکھا ہے اسے طلب کرو۔ اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ تم کو فجر کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے نمایاں نظر آنے لگے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کے (مقرر کردہ) حدود ہیں، ان کے پاس نہ پھٹکو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کیلئے واضح کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

۱۸۸ اور تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے نہ کھاؤ، اور نہ اس کو حکام کے آگے اس غرض سے پیش کرو کہ جانتے بوجھتے، دوسروں کے مال کا کوئی حصہ حق تلفی کر کے کھانے کا تمہیں موقع ملے۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِىَ مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَٱلْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ ٱلْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا ٱلْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا ٱلْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَٰبِهَا ۚ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

۱۸۹ وہ تم سے ہلال کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو یہ لوگوں کیلئے تاریخوں کی تعین، اور (خاص طور سے) حج کی تاریخوں کی تعین کا ذریعہ ہے۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہو بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی تقوی اختیار کرے، گھروں میں تم ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

وَقَٰتِلُوا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾

۱۹۰ اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَٱقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَٱلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ ٱلْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَٰتِلُوهُمْ عِندَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَٰتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَٰتَلُوكُمْ فَٱقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿١٩١﴾

۱۹۱ اور ان کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو، اور ان کو وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے، کہ فتنہ قتل سے بھی بڑھکر ہے۔ اور مسجدِ حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے وہاں نہ لڑیں، ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَإِنِ ٱنتَهَوْا فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾

۱۹۲ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَٰتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ ٱنتَهَوْا فَلَا عُدْوَٰنَ إِلَّا عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٩٣﴾

۱۹۳ اور ان سے لڑو یہاں تک فتنہ باقی نہ رہے اور دین، اللہ ہی کا ہوجائے۔ اور اگر وہ باز آ جائیں۔ تو ظالموں کے سوا کسی کے خلاف اقدام روا نہیں۔

ٱلشَّهْرُ ٱلْحَرَامُ بِٱلشَّهْرِ ٱلْحَرَامِ وَٱلْحُرُمَٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَٱعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۴ ماہ حرام (میں جنگ کی حرمت) اسی صورت میں ہے جبکہ وہ بھی ماہ حرام (کی حرمت) کو ملحوظ رکھیں۔ اور حرمتوں کے معاملہ میں برابری کا لحاظ کیا جائے گا۔ لہٰذا جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس کی زیادتی کا جواب اسی کے برابر دو۔ اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان لو کہ اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَأَنفِقُوا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى ٱلتَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوٓا ۛ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۵ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور (انفاق کا) یہ کام حسن و خوبی کے ساتھ کرو، کہ اللہ حسن و خوبی کے ساتھ کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

۱۹۶ حج اور عمرہ کو اللہ کیلئے پورا کرو۔ اور اگر تم گھِر جاؤ تو جو ھَدْی (قربانی کا جانور) میسّر آئے اسے پیش کردو۔ اور اپنا سر نہ منڈاؤ جب تک کہ ہَدْی (قربانی کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، البتہ جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا اسکے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو تو وہ روزے، صدقہ یا قربانی کی شکل میں فدیہ دے۔ پھر جب تم امن کی حالت میں ہو، تو جو کوئی حج تک عمرہ سے فائدہ اٹھائے، وہ جو قربانی میسّر ہو پیش کرے۔ اور جس کو قربانی میسّر نہ آئے وہ تین دن کے روزے حج (کے زمانہ) میں رکھے اور سات دن کے روزے واپسی پر۔ یہ پورے دس دن (کے روزے) ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کیلئے ہے، جس کے اہل وعیال مسجدِ حرام کے پاس نہ رہتے ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

۱۹۷ حج کے چند متعین مہینے ہیں۔ جو شخص ان میں حج کا عزم کرلے اسے چاہئے کہ دورانِ حج، نہ شہوت کی کوئی بات کرے نہ فسق و فجور کی اور نہ لڑائی جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ اس کو جان لے گا۔ اور زادِ راہ ساتھ لے لو کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرو۔

۱۹۸ اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ پھر جب عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو، اور اس طرح ذکر کرو جس طرح کہ اس نے تم کو ہدایت کی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اس سے پہلے تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے۔

۱۹۹ اور تم بھی اسی مقام سے پلٹو جس مقام سے سب لوگ پلٹتے ہیں۔ اور اللہ سے معافی طلب کرو۔ بے شک اللہ معاف کرنیوالا رحم فرمانیوالا ہے۔

۲۰۰ پھر جب تم حج کے مناسک ادا کرچکو، تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی بڑھکر۔ لوگوں میں ایسے بھی ہیں جن کی دعا، یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دیدے۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

۲۰۱ اور کچھ ایسے ہیں جن کی دعا یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۲ یہی لوگ ہیں جن کو ان کی کمائی کی بدولت حصہ ملے گا۔اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۳ اور مقررہ دنوں میں اللہ کا ذکر کرو۔پھر جو کوئی دو دن میں جلدی کرے (اور نکل جائے) اس پر کوئی گناہ نہیں ،اور جو (نکلنے میں ایک دن کی) تاخیر کرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔یہ اس کیلئے ہے جو تقویٰ اختیار کرے۔اللہ سے ڈرتے رہو، اور خوب جان لو کہ اسی کے حضور تمہیں جمع ہونا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۴ کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی باتیں تمہیں دنیوی زندگی میں بڑی دلکش معلوم ہوتی ہیں، اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ ٹھہراتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ کٹر مخالف ہیں۔

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۵ اور جب وہ پلٹتے ہیں، تو زمین میں ان کی ساری دوڑ دھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ فساد برپا کریں۔اور کھیتی اور نسل کو تباہ کریں۔مگر اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

۲۰۶ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو، تو نخوت انہیں گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ایسے لوگوں کے لئے تو جہنم ہی کافی ہے۔اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

۲۰۷ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جانیں کھپا دیتے ہیں۔اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

۲۰۸ اے ایمان لانے والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

۲۰۹ ان واضح ہدایات کے آجانے کے بعد بھی اگر تم پھسل گئے، تو جان رکھو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾

۲۱۰ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اور فرشتے ابر کے سائبانوں میں انکے سامنے نمودار ہو جائیں اور فیصلہ ہی کر ڈالا جائے؟ بالآخر سارے معاملات پیش تو اللہ ہی کے حضور ہوں گے۔

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

۲۱۱ بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انہیں کتنی کھلی کھلی نشانیاں دیں۔اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو، اس کے پانے کے بعد بدل ڈالے تو یقین جانو اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

۲۱۲ جن لوگوں نے کفر کیا، ان کیلئے دنیوی زندگی بڑی خوشنما بنا دی گئی ہے۔ وہ اہل ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں، حالانکہ جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے وہ قیامت کے دن ان پر فوقیت رکھیں گے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطاء فرماتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۗ وَمَا
اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۳ (ابتداء میں) لوگ ایک ہی امت تھے۔ (لیکن جب انہوں نے اختلاف پیدا کیا) تو اللہ نے انبیاء بھیجے، جو خوشخبری سنانے والے اور خبردار کرنے والے تھے، اور ان کے ساتھ کتاب برحق نازل کی، تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے تھے ان کا فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ اور یہ اختلاف انہوں نے روشن ہدایات آجانے کے بعد محض آپس کی ضد (نفسانیت) کی بنا پر کیا۔ بالآخر اللہ نے اپنے اذن (توفیق) سے اہل ایمان کی اس حق کے معاملے میں رہنمائی فرمائی، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۗ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ
وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۗ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۴ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی تمہیں ان لوگوں کے سے حالات سے سابقہ پیش ہی نہیں آیا، جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان کو تنگیوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور وہ ایسے جھنجھوڑے گئے کہ رسول اور اس کے ساتھی اہل ایمان پکار اٹھے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ یقین جانو! اللہ کی مدد قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵ وہ تم سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں؟ کہو جو مال بھی تم خرچ کرو وہ والدین، قرابتداروں، یتیموں، مسکینوں، اور مسافروں کے لئے ہے۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

۲۱۶ جنگ کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ مگر عجب نہیں کہ ایک چیز کو تم ناگوار خیال کرو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز کو تم پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ
كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌۢ بِهِۦ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِۦ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن
دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِۦ
فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

٢١٧ وہ تم سے ماہ حرام کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسمیں جنگ کرنا کیسا ہے؟ کہواس میں جنگ کرنا بڑی سنگین بات ہے، مگر (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکنا، اس سے کفر کرنا، مسجد حرام سے روکنا، اور اسکے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل سے بھی بڑھکر ہے۔ اور وہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو وہ تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا اور حالت کفر میں مرے گا، تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت جائیں گے۔ وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أُولَٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

٢١٨ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ
وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ
وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

٢١٩ (اے پیغمبر!) لوگ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو ان میں بڑی خرابی ہے اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں، لیکن ان کی خرابی ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ اور تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہو جو فاضل ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ
لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾

٢٢٠ دنیا اور آخرت (دونوں کے معاملات) میں۔ اور وہ تم سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو جس میں ان کی بھلائی ہو وہی بہتر ہے۔ اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو، تو وہ تمہارے بھائی ہی ہیں۔ اللہ جانتا ہے کون بگاڑ چاہنے والا ہے اور کون بھلائی چاہنے والا۔ اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشقت میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن
مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰٓئِكَ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِإِذْنِهِۦ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾

٢٢١ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرنا، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مؤمن کنیز ایک مشرک عورت سے کہیں بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں پسند آئے۔ اور مشرکوں کو اپنی عورتیں نکاح میں نہ دو، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مؤمن غلام ایک مشرک سے کہیں بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند آئے۔ یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنی آیتیں لوگوں کیلئے صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي
الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْھُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّـوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

٢٢٢ وہ تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔کہو وہ ناپاکی ہے لہٰذا ایامِ حیض میں عورتوں سے الگ رہو، اور ان سے قربت نہ کرو، جب تک کہ وہ پاک نہ ہوجائیں۔پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ۔اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔اور ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو خوب پاکیزگی اختیار کرتے ہیں۔

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

٢٢٣ تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں، تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ، اور اپنے مستقبل کا سامان کرو۔نیز اللہ سے ڈرتے رہو خوب جان لو کہ ایک دن تمہیں اس سے ملنا ہے۔اور (اے نبی!) اہل ایمان کو بشارت دے دو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا
وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾

٢٢٤ کسی کے ساتھ بھلائی کرنے ،تقویٰ اختیار کرنے اور اصلاح بین الناس کے کام کرنے کے خلاف، اللہ کو اپنی قسموں کا ہدف نہ بناؤ۔ اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

٢٢٥ اللہ تمہاری لغو (بے ارادہ) قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن ان قسموں پر ضرور مواخذہ کریگا جو، تم نے دلی ارادہ کے ساتھ کھائی ہوں۔اور اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بڑا بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ
فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾

٢٢٦ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھا بیٹھیں، ان کے لئے چار ماہ کی مہلت ہے۔پھر اگر وہ رجوع کرلیں، تو اللہ معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

٢٢٧ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں، تو (وہ اچھی طرح جان لیں کہ) اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ
لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّھِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾

٢٢٨ اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو، وہ تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔اگر وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں، تو ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ پیدا فرمایا ہو اس کو چھپائیں۔اور اس (عدت کے) دوران ان کے شوہر ان کو واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ بشرطیکہ وہ تعلقات درست رکھنا چاہیں۔اور معروف کے مطابق عورتوں کے بھی اسی طرح حقوق ہیں، جس طرح ان پر ذمہ داریاں ہیں۔البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔اور اللہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ
بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّآ
اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـًٔا اِلَّآ اَنۡ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ
فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا
فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ
وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾

۲۲۹ طلاق دو مرتبہ ہے۔ پھر یا تو معروف طریقہ پر عورت کو روک لیا جائے یا خوبصورتی کے ساتھ رخصت کر دیا جائے۔ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لے لو، الاّ یہ کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ حدود الٰہی کو قائم نہ رکھ سکیں گے، تو اس میں ان کیلئے کوئی گناہ نہیں کہ عورت فدیہ دے کر، چھٹکارا (خلع) حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ
زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ اَنۡ
يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ
حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾

۲۳۰ پھر اگر اس نے (دوبار کے بعد) طلاق دے دی، تو اب یہ عورت اس کیلئے حلال نہیں، جب تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ بھی اس کو طلاق دیدے تو ان دونوں (عورت اور پہلے شوہر) پر مراجعت کرنے (پھر سے نکاح کرنے) میں کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ وہ یہ خیال کرتے ہوں کہ حدود الٰہی کو قائم رکھ سکیں گے۔ یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں، جنہیں وہ ان لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھنے والے ہیں۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۪
وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ
ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ
هُزُوًا ۡ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ
عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

۲۳۱ اور جب تم عورتوں کو طلاق دیدو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں بھلے طریقہ سے روک لو یا بھلے طریقہ سے رخصت کرو۔ انہیں ستانے کی غرض سے روکے نہ رکھو کہ اس طرح زیادتی کے مرتکب ہو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔ اللہ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ۔ اللہ کے احسان کو اور اس بات کو یاد رکھو کہ اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی، جس کے ذریعہ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا
بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ
ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ
يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۳۲ اور جب تم عورتوں کو طلاق دیدو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو پھر انہیں اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ معروف طریقہ پر باہم رضامندی سے معاملہ طے کریں۔ یہ نصیحت تم میں سے ہر اس شخص کو کی جاتی ہے، جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا طریقہ ہے۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ
يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ
لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۲۳۳ اور مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کیلئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔ اور جس شخص کا بچہ ہے اس کو معروف طریقہ سے ان کو کھانا اور کپڑا دینا ہوگا۔ کسی پر اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے، نہ کسی ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف دی جائے، اور نہ باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور اسی طرح کی ذمہ داری وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں۔ تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو کسی اور سے دودھ پلوانا چاہو، تو اس میں بھی کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم نے جو کچھ طے کیا ہے معروف طریقہ پر ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو، اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

۲۳۴ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں، تو ان (بیویوں) کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن تک توقف کریں۔ پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو معروف طریقہ پر وہ جو کچھ اپنے لئے کریں اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ
سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾

۲۳۵ اور اس بات میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارہ کنایہ میں دیدو، یا اسے اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کو یاد کروگے مگر ان سے (نکاح کا) خفیہ قول وقرار نہ کرو۔ ہاں معروف طریقہ پر کوئی بات کہہ سکتے ہو۔ اور عقد نکاح کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ عدت پوری نہ ہوجائے۔ جان رکھو کہ اللہ کو تمہارے دلوں کا حال معلوم ہے، لہٰذا اس سے ڈرو۔ اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ
عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

۲۳۶ اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ انہیں کچھ دو۔ صاحب وسعت اپنی مقدرت کے مطابق اور تنگدست اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقہ سے دے۔ یہ حق ہے نیکوکاروں پر۔

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ
الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَ
لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

۲۳۷ اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو اور مہر مقرر کر چکے ہو، تو مقررہ مہر کا نصف دینا ہوگا، الا یہ کہ وہ رعایت کر دیں یا وہ مرد جس کے ہاتھ میں عقدۂ نکاح ہے رعایت کر دے۔ اور تم (مرد) رعایت کرو تو یہ تقویٰ سے قریب تر ہے۔ آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ
قَانِتِينَ ﴿٢٣٨﴾

۲۳۸ نمازوں کی محافظت کرو خصوصاً صلاۃِ وسطیٰ (درمیان والی نماز) کی۔ اور اللہ کے حضور کھڑے ہو عجز و نیاز میں ڈوبے ہوئے۔

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

۲۳۹ اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار، جس طرح بن سکے نماز ادا کرو۔ پھر جب امن میسر آ جائے تو اللہ کو اس طریقہ پر یاد کرو، جو اس نے تمہیں سکھلایا ہے جس کو تم نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً
لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾

۲۴۰ اور تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، وہ اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک انہیں نان نفقہ دیا جائے۔ اور وہ گھر سے نکالی نہ جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو وہ معروف طریقہ پر جو کچھ اپنے لئے کریں اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ غالب ہے حکمت والا۔

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾

۲۴۱ اور مطلقہ عورتوں کو معروف طریقہ پر متاع دیا جائے۔ یہ حق ہے متقیوں پر۔

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

۲۴۲ اس طرح اللہ اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾

۲۴۳ کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں کیا جو ہزاروں کی تعداد میں ہونے کے باوجود، موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے تھے؟ اللہ نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ، پھر اس نے انہیں زندہ کیا۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾

۲۴۴ اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور یہ جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

۲۴۵ اور کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے، کہ اللہ اس کو کئی گنا بڑھا کر واپس کردے۔ اللہ تنگی بھی دیتا ہے اور کشادگی بھی۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

۲۴۶ کیا تم نے سرداران بنی اسرائیل کے واقعہ پر غور نہیں کیا جو موسیٰ کے بعد پیش آیا تھا؟ جب کہ انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے، تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اس نے کہا ایسا نہ ہو کہ تم کو جنگ کرنے کا حکم دیا جائے اور پھر تم جنگ نہ کرو۔ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں کیسے نہیں لڑیں گے جب کہ ہمیں اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے اور بال بچوں سے جدا کر دیا گیا ہے؟ مگر جب ان کو جنگ کا حکم دیا گیا تو ایک قلیل تعداد کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾

۲۴۷ ان کے نبی نے ان سے کہا: اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ بولے اس کو ہم پر بادشاہی کا کیا حق؟ اس سے زیادہ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں۔ اور اسے مال کی فراوانی بھی حاصل نہیں ہے۔ نبی نے کہا اللہ نے تم پر حکمرانی کے لئے اسی کو منتخب کیا اور اس کو علم اور جسم (کی صلاحیتوں) میں فراوانی عطا کی ہے۔ اللہ جسے چاہے اقتدار بخشے۔ اللہ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ ع

۲۴۸ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ مقرّر کئے جانے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے سامان تسکین اور آل موسیٰ اور آل ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہونگے۔ اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

۲۴۹ پھر جب طالوت لشکروں کو لے کر چلا، تو اس نے کہا اللہ ایک دریا کے ذریعے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، تو جو اس کا پانی پی لے گا وہ میرا ساتھی نہیں، اور جو اس کو نہیں چکھے گا وہی میرا ساتھی ہے، الا یہ کہ کوئی شخص اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے۔ مگر تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے اس میں سے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے اہل ایمان ساتھی دریا پار کر گئے، تو کہنے لگے آج ہم میں جالوت، اور اس کے لشکروں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے لیکن جو لوگ سمجھتے تھے کہ انہیں اللہ سے ملنا ہے، انہوں نے کہا کتنے ہی چھوٹے گروہ اللہ کے اذن سے بڑے گروہ پر غالب آ گئے ہیں۔ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

۲۵۰ اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلہ میں آئے، تو انہوں نے دعا کی۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم پر ہمیں غلبہ عطاء فرما۔

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

۲۵۱ آخر کار اللہ کے حکم سے انہوں نے ان کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا، اور اللہ نے اس کو اقتدار اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا چاہا اس کو علم دیا۔ اگر اللہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ دفع نہ کرتا رہتا تو زمین فساد سے بھر جاتی، لیکن اللہ دنیا والوں پر بڑا مہربان ہے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

۲۵۲ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ اور تم یقیناً پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ
مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۲۵۳

۲۵۳ یہ رسول ہیں جنہیں ہم نے ایک دوسرے پر فضیلت عطا کی۔ ان میں کوئی ایسا تھا جس سے اللہ خود ہم کلام ہوا اور کسی کے درجے بلند کئے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے اس کی تائید کی۔ اگر اللہ چاہتا تو جو لوگ ان رسولوں کے بعد ہوئے، وہ ان روشن نشانیوں کے آجانے کے بعد آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر کوئی ایمان لایا اور کسی نے کفر کیا۔ اگر اللہ چاہتا تو ممکن نہ تھا کہ وہ باہم لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۵۴

۲۵۴ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو اس دن کے آنے سے پہلے، جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی، اور نہ ہی سفارش چلے گی۔ اور کفر کرنے والے ہی اصل ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ
لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵

۲۵۵ اللہ جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ ہستی ہے جو قائم ہے اور سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔ اسے نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا ادراک نہیں کر سکتے، بجز اس کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ اور ان کی حفاظت اس پر کچھ بھی گراں نہیں، اور وہ نہایت بلند اور عظمت والا ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۵۶

۲۵۶ دین کے بارے میں کوئی جبر نہیں۔ ہدایت گمراہی سے بالکل ممتاز ہو کر سامنے آگئی ہے، تو جس شخص نے طاغوت کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا، اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷

۲۵۷ اللہ اہل ایمان کا کارساز ہے۔ وہ انکو تاریکیوں سے نکال کر نور (روشنی) میں لاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے کارساز طاغوت ہیں، وہ ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ لوگ آگ میں جانے والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهٖمَ فِي رَبِّهٖٓ أَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا
أُحْيٖ وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ
الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝٢٥٨

۲۵۸ کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے
رب کے بارے میں، اس وجہ سے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اس کو اقتدار بخشا
تھا۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس
نے کہا میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اچھا تو اللہ سورج کو
مشرق سے نکالتا ہے، تو اسے مغرب سے نکال لا۔ یہ سن کر وہ کافر ششدر
رہ گیا۔ اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا
قَالَ أَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى
طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ
قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٢٥٩

۲۵۹ یا پھر اس شخص کی مثال (قابل غور) ہے جس کا گذر ایک ایسی بستی
پر ہوا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی۔ اس نے کہا اللہ اس کو اس کے مرچکنے
کے بعد کس طرح زندہ کرے گا! اس پر اللہ نے اسے موت دی اور سو سال
تک اسی حالت میں رکھا پھر اسے جلا اٹھایا۔ اور پوچھا کتنی مدت اس حال
میں رہے؟ اس نے جواب دیا ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا نہیں
بلکہ تم ایک سو سال اس حالت میں گذار چکے ہو۔ اب اپنے کھانے پینے کی
چیزوں کو دیکھو کہ اس میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوا، اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو
(کہ بوسیدہ ہونے کے باوجود ہم اس کو کس طرح زندہ کرتے ہیں)، اور
تا کہ ہم تمہیں لوگوں کیلئے ایک نشانی بنا دیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ
کس طرح اس کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں، پھر ان پر گوشت پوست
چڑھاتے ہیں۔ اس طرح جب اس پر حقیقت آشکارا ہوگئی تو پکار اٹھا: میں
یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ أَوَلَمْ
تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا
وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٦٠

۲۶۰ اور (وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے) جب ابراہیم نے کہا: میرے رب!
مجھے دکھا دے تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔ فرمایا کیا تم ایمان نہیں
رکھتے؟ عرض کیا ایمان تو رکھتا ہوں لیکن چاہتا ہوں کہ دل مطمئن ہو جائے۔
فرمایا: تو چار پرندے لے لو اور ان کو اپنے سے ہلا لو، پھر ان کا ایک ایک جزو
ایک ایک پہاڑی پر رکھ دو پھر ان کو پکارو، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے
آئیں گے۔ اور خوب جان لو کہ اللہ غالب اور حکیم ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ
حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝٢٦١

۲۶۱ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کے خرچ کی
مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگ آئیں، اور ہر بال میں
سو دانے ہوں۔ اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے افزونی عطا فرماتا ہے۔ اللہ
بڑی وسعت والا اور علیم ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ
مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾
قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ
وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ
كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ
وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ
فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾
أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا
إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا
أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ
تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا
فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾

٢٦٢ جولوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھراس کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دلآزاری کرتے ہیں ان کا اجر، ان کے رب کے پاس ہے۔ان کیلئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

٢٦٣ بھلی بات کہنا اور درگذر سے کام لینا اس صدقہ سے بہتر ہے، جس کے پیچھے دلآزاری ہو۔اور اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔

٢٦٤ اے ایمان والو! احسان جتا کر اور دلآزاری کر کے اپنے صدقات کو اس شخص کی طرح برباد نہ کرو، جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے۔اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔اسکی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان جس پر کچھ مٹی (جمی ہوئی) تھی، اس پر جب زور کا مینہ برسا تو وہ صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ایسے لوگوں کی کمائی کچھ بھی ان کے ہاتھ لگنے والی نہیں۔اور اللہ کافروں کو راہ راست نہیں دکھاتا۔

٢٦٥ اوران لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا جوئی کیلئے ثبات قلب کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی مانند ہے جو بلندی پر واقع ہو۔اس پر بارش ہو جائے تو دوگنا پھل لائے اور اگر بارش نہ ہو تو پھوار ہی کافی ہو جائے۔تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

٢٦٦ کیا تم میں سے کوئی بھی یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں، اور اس کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں، اور وہ بڑھاپے کی حالت کو پہنچ گیا ہو، اور اس کے بچے ابھی ناتواں ہوں، اور اس باغ پر آگ (سموم) کا بگولہ چلے جس سے وہ جھلس کر رہ جائے؟ اس طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں واضح فرماتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔

٢٦٧ اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے اچھی اور پاکیزہ چیزیں خرچ کرو۔اور ان چیزوں میں سے خرچ کرو جو زمین سے ہم نے تمہارے لئے نکالی ہیں۔اور بری اور ناپاک چیزیں خرچ کرنے کا ہرگز ارادہ نہ کرو۔اگر وہی چیزیں تمہیں دی جائیں تو تم کبھی نہ لوگے الا یہ کہ اغماض برت جاؤ۔اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ بے نیاز اور تعریف کا مستحق ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

٢٦٨ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کے کاموں کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا اور بڑے علم والا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

٢٦٩ وہ جسے چاہتا ہے حکمت سے نوازتا ہے اور جسے حکمت ملی اسے بڑی دولت مل گئی۔ مگر نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

٢٧٠ تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

٢٧١ اگر تم اپنے صدقات ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر اخفا کے ساتھ محتاجوں کو دو، تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تمہاری کتنی ہی برائیوں کو دور کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

٢٧٢ ان کو ہدایت دینے کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے، بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم جو مال بھی خرچ کرو گے اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا۔ اور تم اللہ کی رضا جوئی ہی کے لئے خرچ کرتے ہو، تو جو مال بھی تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔ اور تمہاری ہرگز حق تلفی نہ ہوگی۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

٢٧٣ اعانت کے اصل مستحق وہ حاجتمند ہیں، جو اللہ کی راہ میں ایسے گھر گئے کہ زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ بے خبر آدمی ان کی خودداری کو دیکھ کر ان کو غنی خیال کرتا ہے۔ تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

٢٧٤ جو لوگ اپنے مال رات اور دن کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ
مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾

۲۷۵ جولوگ سود کھاتے ہیں، وہ اس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے اپنی چھوت سے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں بیع بھی تو سود کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام ۔ اب جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور وہ باز آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا وہ اس کا ہوا۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے۔ اور اگر پھر اس کا اعادہ کرے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾

۲۷۶ اللہ سود کو نیست و نابود کرتا ہے اور صدقات کو افزونی عطاء فرماتا ہے۔ اللہ کسی ناشکرے اور حق تلفی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

۲۷۷ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کئے اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ان کو نہ کسی قسم کا اندیشہ ہوگا اور نہ غم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

۲۷۸ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم مؤمن ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

۲۷۹ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو آگاہ ہو جاؤ، کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔ اور اگر توبہ کر لو تو تم کو اپنا اصل مال لینے کا حق ہے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

۲۸۰ اگر مقروض تنگ دست ہو تو کشادگی تک مہلت دو۔ اور معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع

۲۸۱ اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔ اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ
يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ
لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰٮهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا
تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ
وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

۲۸۲ اے ایمان والو! جب تم کسی معیّن مدت کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور کوئی لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ لکھے ۔ لکھنے والے کو جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے (دستاویز) لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہئے بلکہ لکھ دینا چاہئے۔ اور یہ دستاویز وہ شخص لکھوائے جس کے ذمے حق ہے۔ اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس میں کوئی کمی نہ کرے، لیکن اگر وہ شخص جس پر حق عائد ہوتا ہے، نادان یا ضعیف ہو یا دستاویز لکھوا نہ سکتا ہو، تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوائے ۔ اور اس پر اپنے مَردوں میں سے دو کو گواہ ٹھہرالو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم (گواہی کے لئے) پسند کرتے ہو۔ دو عورتیں اس لئے کہ اگر ایک غلطی کرے تو دوسری اسے یاد دلائے۔ اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہئے۔ قرض کا معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا مدت کی تعیین کے ساتھ اس کو لکھنے میں تساہل نہ برتو۔ یہ طریقہ اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے، شہادت کو زیادہ درست رکھنے کا موجب ہے، اور اس لحاظ سے انسب ہے کہ تم شبہات میں نہ پڑو۔ ہاں اگر معاملہ دست بدست لین دین کا ہو، تو اس کے نہ لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور خرید فروخت کا معاملہ کرو تو گواہ کرلیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے، ایسا کرو گے تو یہ بڑی ناانصافی ہوگی۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ
اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

۲۸۳ اور اگر تم سفر میں ہو اور کاتب نہ مل سکے، تو رہن قبضہ میں دیکر معاملہ کرسکتے ہو۔ پھر اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر اعتماد کرتا ہے، تو جس کے پاس امانت رکھی گئی ہے، اسے چاہئے کہ اس کی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے جو اس کا رب ہے ڈرے ۔ اور شہادت کو نہ چھپاؤ۔ جو شخص شہادت کو چھپاتا ہے وہ درحقیقت اپنے دل کو گناہ سے آلودہ کرتا ہے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اسے اللہ بخوبی جانتا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

۲۸۴ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ انکا حساب تم سے لے لیگا۔ پھر جسکو چاہے گا معاف کریگا اور جس کو چاہے گا سزا دیگا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

۲۸۵ رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور مؤمنین بھی۔ یہ سب ایمان لائے اللہ پر اس کے فرشتوں پر اسکی کتابوں پر اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے مغفرت کے طالب ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۣ
وَاغْفِرْ لَنَا ۣ وَارْحَمْنَا ۣ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

۲۸۶ اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس نے جو نیکی کمائی وہ اسی کے لئے ہے، اور جو بدی سمیٹی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول یا غلطی سرزد ہو جائے تو اس پر مواخذہ نہ فرما۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈال جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ ہم سے درگذر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے پس تو ہمیں کافروں پر غلبہ عطاء فرما۔